روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء 2 محرم 1437 ہجری 16۔اخاء 1394 ہش جلد 65-100 نمبر 235

بے انتہا فضل

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

اور اگر تجھ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتے تو ان میں سے ایک گروہ نے تو ارادہ کر رکھا تھا کہ وہ ضرور تجھے گمراہ کردیں گے۔لیکن وہ اپنے سوا کسی کو گمراہ نہیں کرسکتے اور وہ تجھے ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اللہ نے تجھ پر کتاب اور حکمت اتارے ہیں اور تجھے وہ کچھ سکھایا ہے جو تو نہیں جانتا تھا اور تجھ پر اللہ کا فضل بہت بڑا ہے۔ (النساء:114)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

افصح العرب:

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک وفد کے ساتھ رسول اللہؐ نے جو کلام کیا وہ نہایت فصیح و بلیغ تھا۔میں نے اسے سن کر عرض کیا یا رسول اللہؐ ہم ایک باپ کے بیٹے ہیں ایک شہر کی گلیوں میں پلے بڑھے مگر آپ وفودِ عرب سے ایسی زبان میں کلام کرتے ہیں جس کا جواب نہیں۔فرمایا اللہ نے مجھے ادب سکھایا ہے اور بہترین ادب سکھایا ہے اور میں بنوسعد میں پروان چڑھا ہوں۔ (کنزالعمال جلد7 صفحہ213 کتاب الشمائل۔ شمائل متفرقہ حدیث نمبر:18674)

علم نبویؐ کی مثال:

حضرت ابوموسیٰؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اس ہدایت اور علم کی مثال جس کے ساتھ اللہ عزوجل نے مجھے مبعوث فرمایا ہے اس بارش کی طرح ہے جو کسی زمین پر پڑی تو اس زمین کا ایک عمدہ حصہ تھا جس نے پانی کو قبول کرلیا اور کثرت سے جڑی بوٹیاں اور سبزہ اُگایا اور اس میں سے بعض سخت حصے تھے جنہوں نے پانی کو روک رکھا تو اللہ نے اس کے ذریعہ سے لوگوں کو فائدہ پہنچایا اور لوگوں نے اس میں سے پانی پیا اور سیراب کیا اور جانوروں کو چرایا۔اس کے ایک حصہ کو پانی پہنچا جو چٹیل میدان ہے نہ تو پانی روکتا ہے نہ ہی کوئی سبزہ اُگاتا ہے۔یہ مثال ہے اس کی جس نے اللہ کے دین کو سمجھا اور اللہ نے اس کو اس ذریعہ سے فائدہ پہنچایا جس کے ساتھ اللہ نے مجھے مبعوث فرمایا ہے۔پس اس نے سیکھا اور سکھایا اور اس کی مثال ہے جس نے اس کے ساتھ اپنا سر اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اور اُس ہدایت کو جس کے ساتھ مجھے بھیجا گیا ہے قبول نہ کیا۔

(مسلم کتاب الفضائل باب بیان مثل ما بعث به النبی ﷺ من الهدیٰ والعلم)

میں معلم اور استاد ہوں:

حضرت عبداللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک دن گھر سے مسجد میں تشریف لائے تو دیکھا کہ دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔کچھ لوگ تلاوت قرآن اور دعاؤں میں مصروف ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔اس پر رسول اللہؐ نے فرمایا دونوں گروہ نیک کام کررہے ہیں جو لوگ قرآن پڑھ رہے ہیں اور دعائیں کررہے ہیں اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے اور جو لوگ پڑھنے پڑھانے میں مصروف ہیں تو خدا نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔پھر آپ اس پڑھنے والے گروہ میں جا کر بیٹھ گئے۔

(سنن ابن ماجه۔ المقدمه۔ باب فضل العلماء حدیث 225)

ہفتہ تعلیم القرآن

سال رواں کا چوتھا ہفتہ تعلیم القرآن مورخہ 6 تا 12 نومبر 2015ء منایا جارہا ہے۔تمام امراء کرام اور سیکرٹریانِ تعلیم القرآن سے گزارش ہے کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں میں حسبِ پروگرام ہفتہ تعلیم القرآن منائیں۔ہفتہ قرآن کا مختصر پروگرام درج ذیل ہے۔مقامی حالات کے مطابق اس میں بہتر تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

☆ دوران ہفتہ نماز تہجد سے آغاز اور نماز باجماعت کے قیام کو یقینی بنایا جائے، ہر فردِ جماعت روزانہ کم ازکم دو رکوع تلاوت کرے۔اس کے ساتھ ساتھ ترجمہ بھی پڑھے۔

☆ دورانِ ہفتہ عہدیداران خصوصاً سیکرٹری تعلیم القرآن گھروں کا دورہ کر کے احبابِ جماعت کا جائزہ لیں اور روزانہ تلاوت کی اہمیت کے بارے میں توجہ دلائیں۔

☆ سیکرٹری تعلیم القرآن اس امر کا جائزہ لیں کہ آپ کی جماعت میں جو ابھی تک ناظرہ قرآن نہیں جانتے ان کو قرآن کریم پڑھانے کا فوری انتظام کریں۔ناظرہ نہ جاننے والوں کی ایک معین فہرست تیار کر کے ان کو مستقل بنیادوں پر قرآن کریم پڑھانا شروع کریں۔

☆ ناظرہ قرآن کلاسز اور ترجمہ قرآن کلاسز میں بھرپور حاضری کی کوشش کریں، اگر کلاسز نہیں ہورہیں تو دورانِ ہفتہ جاری کریں۔

☆ دورانِ ہفتہ ایک اجلاس عام منعقد کرائیں جس میں فضائل و برکاتِ قرآن کا تذکرہ ہو، اس میں ذیلی تنظیموں کے ممبران کو بھی شامل کریں۔نیز مقابلہ تلاوت، مقابلہ حفظ قرآن اور مقابلہ نظم (از منظوم کلام حضرت مسیح موعود بابت قرآن کریم) کے پروگرام بنائیں۔

دورانِ ہفتہ فضائلِ قرآن کے بارے میں درس دیئے جائیں۔

☆ ہفتہ قرآن پر عمل کر کے اس کی رپورٹ ماہانہ رپورٹ تعلیم القرآن ماہ نومبر 2015ء کے ہمراہ ارسال کریں۔

(ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

حضورانور کا دوسرے روز کا خطاب

برموقع جلسہ سالانہ برطانیہ 22۔اگست 2015ء۔سوال وجواب

بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2013ء

س: دنیا کے کتنے ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے اور دوران سال کون سا نیا ملک جماعت میں شامل ہوا؟

ج: فرمایا!: اس وقت دنیا کے 207 ممالک میں پودا لگ چکا ہے اور ''پورٹو ریکو'' نیا ملک جماعت میں شامل ہوا ہے۔

س: پاکستان کے علاوہ کتنی نئی جماعتیں قائم ہوئیں ہیں؟

ج: فرمایا! دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ 776 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

س: دوران سال کتنے مقامات پر جماعت کا پودا لگا؟

ج: 1280 نئے مقامات پر جماعت کا پودا لگا۔

س: بینن میں دعا سے اللہ تعالیٰ نے کیا نشان دکھایا؟

ج: فرمایا! بینن کے بعض لوگوں نے کہا کہ اگر یہی امام مہدی ہیں تو ہمارے علاقہ میں مدت ہوئی بارش نہیں ہوئی دعا کرو کہ بارش ہو جائے۔ مربی صاحب نے اللہ تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے دعا کی اور اگلے دن جب وہ دوسرے شہر میں پہنچے ہیں تو پیچھے سے اطلاع آئی کہ رات کو بہت بارش ہوئی۔

س: بورکینا فاسو میں ایک خاندان کیسے احمدی ہوا؟

ج: فرمایا! بورکینا فاسو کے ایک گاؤں میں ایک شخص نے بتایا کہ جب میں چھوٹا تھا تو میرے والد نے ایک خواب سنائی اور مجھے کہا تھا کہ یہ امام مہدی کے آنے کا وقت ہے کیونکہ اب میں بوڑھا ہو چکا ہوں ہوسکتا ہے کہ اس کی آمد میری زندگی میں نہ ہو اور میرے مرنے کے بعد ہو بہر حال تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ جب بھی امام مہدی آئیں تو ان کو قبول کر لینا آج آپ کے منہ سے امام مہدی کی خبر سن کر مجھے میرے والد صاحب کی نصیحت یاد آ گئی ہے اس لئے میں اپنے خاندان سمیت احمدی ہونے کا اعلان کرتا ہوں اللہ کے فضل سے اس گاؤں کے 59 افراد نے بیعت کی۔

س: جماعت کو امسال کتنی بیوت الذکر خدا کے حضور پیش کرنے کی توفیق ملی؟

ج: فرمایا! جماعت کو دوران سال اللہ تعالیٰ کے حضور جو بیوت الذکر پیش کرنے کی توفیق ملی ان کی مجموعی تعداد 401 ہے جن میں سے 156 بیوت الذکر تعمیر ہوئیں اور 245 بنی بنائی ملی ہیں۔

س: جماعت کو امسال کن ممالک میں پہلی بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی؟

ج: فرمایا! پہلی بیت الذکر کی تعمیر دوران سال ستمبر میں آئر لینڈ، مڈغاسکر اور برازیل میں ہوئی۔ جاپان کی بیت الذکر بھی آخری مراحل میں ہے۔

س: آئیوری کوسٹ کے معلم نے بیت الذکر کے حوالے سے کیا خواب دیکھی؟

ج: فرمایا! آئیوری کوسٹ سے ہمارے ایک معلم کریم صاحب لکھتے ہیں کہ دو ہفتے قبل خواب میں دیکھا کہ ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے اپنا عصا زمین میں گاڑتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگ یہاں اپنی بیت الذکر بنائیں چنانچہ کہتے ہیں ابھی چند دن پہلے ہمیں جب گاؤں کے چیف نے زمین دکھائی تو عین وہی جگہ تھی جہاں حضرت مسیح موعود نے خواب میں مجھے اپنا عصا گاڑ کر دکھایا تھا۔

س: اس وقت تک کل کتنی زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم شائع ہو چکے ہیں؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے جو مکمل تراجم قرآن کریم جماعت احمدیہ کی طرف سے طبع کرائے جا چکے ہیں ان کی تعداد اب تک 74 ہو چکی ہے گزشتہ سال یہ 72 تھی اس سال دو نئے سنہالی اور برمی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ مکمل ہوا ہے۔

س: کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کے حوالہ سے ایک رسالہ کی مدیرہ نے اپنی دلچسپی کا اظہار کس انداز میں کیا؟

ج: فرمایا! چین میں کتب کی نمائش کے دوران ایک رسالہ کی مدیرہ ہمارے سٹال پر آئیں اور کتب کو دیکھتے ہوئے ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' کو کھول کر دیکھا کچھ دیر کھڑی رہ کر ورق گردانی کرتی رہیں پھر کہنے لگیں یہ کتاب اتنی دلچسپ تھی کہ چھوڑنے کو دل نہیں کرتا تھا میں نے 80 فیصد تو یہاں پڑھ لی ہے باقی گھر جا کر پڑھوں گی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس عظیم الشان مضمون کے بالا ہونے کے نظارے بار بار دیکھنے کو ملتے ہیں۔

س: آئیوری کوسٹ کے ایک عیسائی نے کتاب ''اسلامی اصول کی فلاسفی'' پر کیا تبصرہ کیا؟

ج: فرمایا! آئیوری کوسٹ کے بناؤ شہر میں ایک عیسائی نے کہا کہ وہ جماعت احمدیہ سے ایک حد تک واقف ہے کچھ عرصہ قبل اس نے ایک بک سٹال سے 'اسلامی اصول کی فلاسفی' کا فرنچ ترجمہ خریدا تھا یہ کتاب اکثر اس کے مطالعہ میں رہتی ہے کیونکہ اس کے مضامین نہایت گہرے اور حیرت انگیز ہیں۔

س: طباعت کے شعبہ کی مختصر رپورٹ لکھیں؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال 105 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق 761 مختلف کتب، پمفلٹ اور فولڈر 58 زبانوں میں ایک کروڑ 23 لاکھ 48 ہزار آٹھ سو کی تعداد میں شائع کئے اور اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلی دفعہ جماعت کی طرف سے دنیا بھر میں شائع ہونے والے لٹریچر کی تعداد ایک کروڑ سے اوپر ہو گئی ہے۔

س: بینن کے ایک مذہبی ادارہ کے ڈائریکٹر نے احمدیہ لٹریچر کے حوالے سے کیا کہا؟

ج: فرمایا! بینن کے ایک مذہبی ادارہ کے ڈائریکٹر نے کہا کہ میرے پاس آپ کا شکریہ ادا کرنے کے الفاظ نہیں آپ کے لٹریچر نے میری آنکھیں کھول دیں ہیں میں صرف یہ کہوں گا کہ میں زبان سے تو احمدی نہیں مگر دل سے احمدی ہوں۔

س: مختلف ممالک میں جماعت کی پرنٹنگ پریس کی رپورٹ لکھیں؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال رقیم پریس لندن کے ذریعہ چھپنے والی کتب کی تعداد 2 لاکھ 90 ہزار سے اوپر ہے۔ الفضل انٹرنیشنل، چھوٹے پمفلٹ، لیف لٹس اور جماعتی سٹیشنری اس کے علاوہ ہے۔ افریقن ممالک میں بھی پرنٹنگ پریس کام کر رہے ہیں ان میں گھانا، نائیجیریا، سیرالیون، گیمبیا، آئیوری کوسٹ، برکینا فاسو، کینیا، تنزانیہ شامل ہیں اس سال وہاں لٹریچر جو طبع ہوا اس کی تعداد دس لاکھ پچاسی ہزار ہے۔ قادیان کے لئے جدید اور تیز رفتار بائینڈنگ اور فولڈنگ مشین بھی خرید کر بھجوائی گئی۔ اللہ کے فضل سے وہاں اس مشین کے ذریعہ سے کام ہو رہا ہے انڈیا میں پہلا جدید کمپیوٹرائز پریس سسٹم لگایا گیا ہے۔

س: نمائش بک سٹال کی رپورٹ درج کریں؟

ج: فرمایا! نمائش، بک سٹال، بک فیئر جو ہیں ان کے ذریعہ سے اس سال 2460 نمائشوں کے ذریعہ 17 لاکھ 9 ہزار سے اوپر افراد تک دین حق کا پیغام پہنچا اس سال 13 ہزار 735 بک سٹال اور بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعے 17 لاکھ 98 ہزار افراد تک پیغام پہنچا۔

س: لیگسمبرگ میں نمائش کے موقع پر ایک جرمن نے اپنے تاثرات کا اظہار کس طرح کیا؟

ج: فرمایا! لیگسمبرگ میں ایک نمائش کے موقع پر ایک جرمن آدمی ہمارے سٹال پر آیا اور مختلف کتب دیکھ کر کہنے لگا کہ میں تو دہریہ ہوں لیکن آپ کے اس پُرامن پیغام کو دیکھ کر میں کہتا ہوں کہ کاش ہر ایک اس پیغام کو مان لے تو ساری دنیا امن سے بھر جائے۔

س: کبابیر حیفا میں ایک غیر احمدی دوست نے اسلامی اصول کی فلاسفی کے حوالے سے کیا کہا:؟

ج: فرمایا! حیفا یونیورسٹی میں کبابیر جماعت کی طرف سے نمائش کتب اور ایک سٹال کا اہتمام کیا گیا ہمارے بک سٹال پر ایک غیر احمدی نوجوان آیا اور کتابوں کو بغور دیکھنے لگا اسی اثناء میں اس کی نظر حضرت مسیح موعود کی کتاب ''اسلامی اصول کی فلسفی'' پر پڑی اور کہا کہ اس کتاب کی قیمت کیا ہے میں دس کتابوں کی قیمت ادا کرنا چاہتا ہوں تا کہ میری طرف سے یہ لوگوں میں تقسیم کی جائیں ہم نے اس سے پوچھا کیا آپ نے اس کتاب کو پڑھا ہے تو کہنے لگے کہ میں اس کتاب سے اچھی طرح واقف ہوں اس نے دس کتابوں کی قیمت ادا کی کہ میری طرف سے لوگوں کو دے دیں۔

س: میکسیکو کی ایک خاتون نے احمدی مربی سے کیا کہا؟

ج: فرمایا! نسیم مہدی صاحب مربی انچارج امریکا لکھتے ہیں کہ میکسیکو کے شہر میں لیف لٹس کی تقسیم کے دوران ایک خاتون نے ہمارے ایک مربی کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ میں نے رات کو اس کو خواب میں دیکھا ہے اور یہ بھی دیکھا ہے کہ یہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ مل کر دین حق کے بارہ میں اشتہار تقسیم کر رہا ہے موصوفہ نے اسی وقت بیعت کر لی۔

س: تیونس کی خاتون نے خدا کی طرف سے ملنے والی رہنمائی کے حوالے سے کیا کہا؟

ج: فرمایا! تیونس سے ایک خاتون لکھتی ہیں کہ ایک دینی مسئلہ کے حل کیلئے میں مختلف مذہبی چینل دیکھ رہی تھی کہ MTA مل گیا اور باقاعدگی سے دیکھنے لگی پھر میں نے آپ کو چار دفعہ خواب میں دیکھا اور میرا دل مطمئن ہو گیا ایک دن میرے داماد آئے اور کہنے لگے کہ MTA دیکھا کریں میں نے کہا کہ میں تو پہلے ہی باقاعدگی سے دیکھتی ہوں اور صدر جماعت تیونس ہمیں ملنے آئے تو میں نے بیعت کر لی اس کے بعد اپنے میاں کو دعوت الی اللہ کی انہوں نے بھی بیعت کر لی۔

س: دمشق کے ایک دوست نے MTA سے رابطہ اور اپنے احمدی ہونے کے واقعہ کو کن الفاظ سے بیان کیا؟

ج: فرمایا! دمشق سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ مجھے امام مہدی کی آمد کی پیشگوئی کا علم تھا اور میں مختلف مجالس میں گیا مگر میں بھٹکتا ہی رہا اور ہلاکت کی طرف ہی بڑھتا رہا تب ایک دوست سے MTA کا علم ہوا اور احمدی احباب سے ملاقات ہوئی جس روز احمدی دوستوں نے میرے گھر آنا تھا اس روز میرے آٹھ سالہ بیٹے نے حضرت امام مہدی کو دیکھا جو اسے نہایت خوبصورت باغ کا دروازہ کھول کر کہہ رہے ہیں کہ آؤ تم اور تمہارے والد اس میں داخل ہو جاؤ اس واضح پیغام کے بعد میں بیعت کر کے خلافت حقہ کے ساتھ شامل ہونا چاہتا ہوں قبول فرمائیں۔

س: الجزائر کے ایک نو احمدی نے حضور انور سے اپنی محبت کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! الجزائر سے ایک صاحب لکھتے ہیں کہ میرا تعارف جماعت سے کئی سال سے ہے لیکن مجھے صرف چار ماہ قبل بیعت کی توفیق ملی آپ سے بے پناہ محبت ہے اور جب بھی آپ کو MTA پر دیکھتا ہوں تو فوراً جذباتی ہو جاتا ہوں مجھے اس محبت کا راز معلوم نہیں ہے کہتے ہیں کہ صرف ایک سال قبل جماعت کے بارہ میں غلط خیالات کی وجہ سے میں آپ کو دیکھنا بھی گوارہ نہیں کرتا تھا لیکن خدا تعالیٰ کی قدرت کہ جتنی بیعت سے پہلے نفرت تھی خدا تعالیٰ نے سب محبت میں بدل دی۔

س: ریویو آف ریلیجنز کے حوالے سے حضور نے کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! ریویو آف ریلیجنز کا بھی کام بڑا وسیع ہو چکا ہے۔ یوکے، انڈیا، کینیڈا میں پرنٹ ہوتا ہے 13 ہزار 500 سے زائد کاپیاں پرنٹ ہوتی ہیں جو دنیا

باقی صفحہ 8 پر

مکرم مولانا غلام احمد فرخ صاحب

بین المذاہب امن کے قیام کے متعلق

حضرت مسیح موعود کے بیان فرمودہ زریں اصول

دنیا میں مذاہب کے مابین جنگ وجدال اور فتنہ وفساد اس قدر دیکھا جاتا ہے کہ اکثر لوگ محض اسی وجہ سے مذہب کے نام سے متنفر ہو چکے ہیں۔ ایک مذہب کے پیرو دوسرے مذاہب پر بے جا اور ناجائز حملے کرتے ہیں اور دوسروں کے جذبات اور احساسات کا بالکل خیال نہیں کیا جاتا۔ بعض دفعہ گندی گالیوں اور نہایت ہی نازیبا حرکات تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور شرافت وانسانیت کو نظرانداز کر کے ایک دوسرے پر بڑھ بڑھ کر حملے کئے جاتے ہیں۔ موجودہ زمانہ تہذیب وتمدن کی ترقی کا زمانہ سمجھا جاتا ہے مگر جس قدر منافرت افزاء پروپیگنڈا اس زمانہ میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے ایک دوسرے کے خلاف کر رہے ہیں۔ اس کی نظیر پہلے زمانہ میں نہیں ملتی۔ اس زمانہ میں خدا کا پیارا مسیح موعود امن کا شہزادہ بن کر مبعوث ہوا اور آپ نے بین المذاہب امن قائم کرنے کے لئے ایسے اصول پیش فرمائے کہ ان پر عمل پیرا ہو کر فتنہ وفساد بالکل مٹ سکتا ہے۔ یہ اصول ایسے نہیں جو ناقابل عمل یا ناقابل قبول ہوں بلکہ ہر مذہب کے پیرو نہایت آسانی سے (بشرطیکہ وسعت قلبی موجود ہو) ان کو عمل میں لاسکتے ہیں اور وہ درج ذیل ہیں۔

پہلا اصل

پہلا اصل حضرت مسیح موعود نے یہ پیش فرمایا کہ جس طرح ہم دنیا میں اللہ تعالیٰ کے ظاہری اور جسمانی نعماء کو ہر ملک وملت پر اثر انداز دیکھتے ہیں اور ہر سیاہ وسفید، امیر وغریب، مسلم وہندو اور عیسائی یکساں ان سے متمتع ہو رہا ہے اس میں کسی امیر غریب ہندو مسلم عیسائی یا مشرقی اور مغربی کی تخصیص نہیں۔ اسی طرح خدا تعالیٰ کی باطنی اور روحانی نعماء بھی کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک سے مخصوص نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی روحانی نعماء سے بھی ہر قوم اور ملک کو حصہ ملا ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے ہر قوم اور ملک میں اپنے پیغامبر مبعوث فرمائے۔ حضرت رام چندر، حضرت کرشنؑ اور حضرت بدھؑ کو ہند میں، حضرت موسیٰؑ کو مصر میں حضرت عیسیٰؑ کو فلسطین میں۔ حضرت زرتشتؑ کو ایران میں اور حضرت کنفیوشس کو جاپان میں خلق اللہ کی اصلاح کے لئے مبعوث فرمایا۔

پس یہ تمام مقدس وجود جو مختلف ازمنہ اور ممالک میں اصلاح اقوام کے لئے مامور ہو کر جلوہ گر ہوئے۔ اس قابل ہیں کہ ان کو برے الفاظ سے یاد کرنے کی بجائے عزت اور احترام کے ساتھ ان کا ذکر کیا جائے۔

اس نظریہ کو اگر تمام مذاہب کے لوگ تسلیم کر لیں اور اس پر عمل پیرا ہو جائیں تو دنیا میں بہت حد تک امن قائم ہو سکتا ہے۔ ہر شخص جانتا ہے اگر بانیان مذاہب پر ایک دوسرے سے بڑھ کر حملے کئے جائیں تو مذاہب کے درمیان کبھی امن قائم نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ کوئی شخص بھی اپنے مذہبی پیشوا کی ہتک کو برداشت نہیں کر سکتا۔ چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

جو لوگ ناحق خدا سے بے خوف ہو کر ہمارے بزرگ نبی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو برے الفاظ سے یاد کرتے اور آنجناب پر ناپاک تہمتیں لگاتے اور بدزبانی سے باز نہیں آتے۔ ان سے ہم کیونکر صلح کریں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ ہم شورہ زمین کے سانپوں اور بیابانوں کے بھیڑیوں سے صلح کر سکتے ہیں۔ لیکن ان لوگوں سے ہم صلح نہیں کر سکتے جو ہمارے پیارے نبی پر جو ہمیں اپنی جان اور ماں باپ سے بھی پیارا ہے ناپاک حملے کرتے ہیں۔

(پیغام صلح ص 21)

پس جس طرح ایک غیور مومن اپنے نبی پاک ﷺ کی ہتک برداشت نہیں کر سکتا اسی طرح ایک ہندو اور عیسائی بھی اپنے مذہبی پیشواؤں کی ہتک برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ امن کے قیام کے لئے ہر مذہب کے لوگ دوسرے مذاہب کے بانی کو اسی طرح عزت وعظمت کی نگاہ سے دیکھیں۔ جس طرح اپنے مذہبی پیشوا کو دیکھتے ہیں۔

دوسرا اصل

دوسرا اصل حضرت اقدس مسیح موعود نے یہ پیش فرمایا کہ امن کے قیام کے لئے ضروری ہے کہ ہر مذہب کے پیرو اپنی تحریر اور تقریر میں صرف اپنے مذہب کی خوبیاں پیش کریں۔ دوسرے مذاہب پر اعتراض اور حملے نہ کریں۔ کیونکہ اس سے اپنے مذہب کی سچائی ثابت نہیں ہوتی بلکہ دوسرے مذہب کے لوگوں میں بغض وکینہ پیدا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اس پر خود عمل کیا اور دوسرے مذاہب پر اعتراض کئے بغیر دین حق کی خوبیاں پیش فرمائیں۔ لیکن دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کی طرف سے ہمیشہ دین پر بے جا حملے کئے جاتے رہے۔ آخر حضرت مسیح موعود کو الزامی طور پر ان مذاہب سے مقابلہ کرنا پڑا۔

پس اگر بالاتفاق تمام مذاہب اس نظریہ کو تسلیم کر کے اس پر کاربند ہو جائیں۔ تو مذاہب میں امن کا قیام یقینی ہے۔

تیسرا اصل

تیسرا اصل حضور نے یہ پیش فرمایا کہ ایک مذہب کے پیرو جب دوسرے مذاہب پر اعتراض کریں تو وہ کوئی ایسا اعتراض نہ کریں۔ جو ان کے اپنے مذہب پر الٹ کر پڑ سکتا ہے۔ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ دوسرے مذاہب پر جب نکتہ چینی کی جاتی ہے تو اس امر کو بالکل نظرانداز کیا جاتا ہے۔ پس اگر اس اصل کو پیش نظر رکھا جائے کہ دوسروں پر کوئی ایسا اعتراض نہ کیا جائے۔ جو اپنے مذہب پر بھی پڑ سکتا ہے۔ تو اعتراضات کی رو بہت کم ہو جائے اور اس طرح امن کا قیام بھی کافی حد تک ہو جائے۔

الغرض یہ تین زریں اصول ہیں جو بین المذاہب امن کے قیام کے لئے شہزادہ امن حضرت مسیح موعود نے پیش فرمائے وہ لوگ جو ہندوستان میں امن قائم کرنے کے متمنی اور صلح کے لئے کوشاں ہیں۔ ان کو چاہئے کہ وہ ان اصول پر عمل کرنے اور کروانے کی کوشش کریں تا کہ ہندوستان میں پُرامن اور خوشگوار فضا پیدا ہو سکے اور مذہب سے جو تنفر دن بدن بڑھ رہا ہے وہ دور ہو۔ (الفضل 21/اکتوبر 1938ء)

☆..................☆..................☆

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب

SLAVE OF KHALIFA

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے جماعت احمدیہ سیرالیون کو دو مخلص مقامی (سیرالیونی) احمدی ڈاکٹرز عطا فرمائے ہیں جو ایک دوسرے سے بڑھ کر نیکیوں میں کوشاں رہتے ہیں۔ ان میں سے ایک مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب ہیں۔ تہجد گزار، دعا گو، جماعت کے ساتھ ہر طرح تعاون کرنے والے۔ انہیں کچھ عرصہ مجلس نصرت جہاں کے تحت Mile-91 کے مقام پر احمدیہ ہسپتال میں کام کرنے کا موقع بھی ملا۔ آج کل BO شہر میں اپنا ذاتی کلینک چلاتے ہیں۔ نائب امیر اول بھی ہیں۔ وصیت بھی کر رکھی ہے۔

ہمارے دوسرے مخلص بھائی مکرم ڈاکٹر شیخو تامو صاحب ہیں۔ جو مکرم ڈاکٹر ادریس بنگورا صاحب کے ذریعہ شامل احمدیت ہوئے اور آج کل احمدیہ ہسپتال، کینیما Kenema سیرالیون میں خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ ڈاکٹر تامو صاحب بھی بہت دعا گو اور عبادت گزار ہیں۔ ماہ رمضان کے علاوہ بھی کثرت سے روزے رکھتے ہیں۔ سیرالیون تبادلہ سے پہلے وہ احمدیہ ہسپتال، بانجل، گیمبیا میں خدمت کی توفیق پا رہے تھے۔

خاکسار نے 9 مارچ سے 18 مارچ 2009ء تک گیمبیا کا جو دورہ کیا اس دوران خاکسار کی رہائش مکرم ڈاکٹر نوید احمد صاحب (واقف زندگی) کے ہاں تھی۔ پڑوس میں مکرم ڈاکٹر تامو صاحب کا گھر تھا اور ان سے تقریباً روزانہ ملاقات ہو جاتی تھی۔ ان کی طبیعت کی عاجزی، انکساری کو دیکھنے کا موقع ملا۔ ایک ملاقات میں مکرم ڈاکٹر تامو صاحب نے بتایا کہ گزشتہ رمضان المبارک میں انہوں نے یہ دعا خاص طور پر کی کہ اے اللہ مجھے اپنا Slave بنالے۔ کہ میرا مرنا جینا صرف تیرے لئے ہو۔ یہ دعا روزانہ بڑی باقاعدگی اور توجہ سے جاری رہی۔

آخر 23 رمضان المبارک کو اللہ تعالیٰ نے مکرم ڈاکٹر صاحب کی دعاؤں کو سنا اور جواباً بتایا کہ

If you want to be My Slave be Slave of Khalifatul Masih.

مکرم ڈاکٹر صاحب نے اس الٰہی اشارہ کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں خط لکھ کر اپنی فدائیت اور کامل اطاعت کا ایک بار پھر عہد کیا اور اب پہلے سے زیادہ مستعدی، شوق، جذبہ، قربانی اور مر مٹنے کی روح کے ساتھ خدمت کر رہے ہیں۔

انہوں نے خاکسار سے ذکر کیا کہ خدمت کے لئے قبول کیا جانا میرے لئے بہت بڑے اعزاز کی بات ہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مجھ پر یہ احسان ہے کہ مجھے خدمت پر لگا رکھا ہے۔ مکرم ڈاکٹر صاحب نے فرمایا کہ جماعت سے الاؤنس لے کر کام کرنا تو دور کی بات ہے۔ اگر مجھے اپنی طرف سے رقم دے کر خدمت کا شرف ملتا ہے تو میں اس کیلئے بھی ہر آن تیار ہوں۔

اللہ تعالیٰ کا مکرم ڈاکٹر تامو صاحب خلیفۃ المسیح کی غلامی میں آکر اللہ تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کا نسخہ صرف ان کے لئے نہیں بلکہ یہ ہم سب کے لئے ایک خدائی راہنمائی اور للّٰہی اشارہ ہے۔ ہم میں سے ہر ایک جو خدا تعالیٰ کے پیار کا طالب اور اس کی رضا کا خواہاں ہے اسے جان ودل سے دربار خلافت کے ہر فرمان کے آگے گردن جھکا دینی چاہئے اور پورے صدق، وفاداری، اطاعت، اخلاص اور قربانی کے جذبہ کے ساتھ اس راہ میں نثار ہو جانا چاہئے۔ ع

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

مکرم نذیر احمد سانول صاحب

حضرت چوہدری غلام حسین صاحب بھٹی رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (چک 98 شمالی سرگودھا) تین بھائی تھے۔ دوسرے دو بھائی چوہدری غلام علی صاحب و چوہدری فتح علی صاحب تھے۔آپ کے والد کا اسم گرامی چوہدری بوٹے خاں بھٹی تھا۔آپ کا اصل وطن ''اورا'' ضلع سیالکوٹ تھا۔آپ کے والد صاحب علاقہ کے معزز معروف زمیندار تھے۔ سفید پوش ہونے کے ناطے علاقہ میں آپ صاحب اثر اور تعلقات والے تھے۔آپ نے حج بیت اللہ کی سعادت کا شرف حاصل کیا ہوا تھا۔

آپ کے سعید فطرت بیٹے حضرت چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب کی پیدائش 1878ء ہے جو ''اورا'' میں ہوئی پڑھے لکھے نہ تھے البتہ ابتدائی تربیت والدین سے حاصل کی۔ ابتداء عمر سے ہی آپ نیک صالح اور دیندار طبیعت کے تھے۔ 1905ء میں 27 سال کی عمر میں آپ نور احمدیت سے منور ہوئے۔آپ کی بیعت کی تقریب بمقام کبوتراں والی بیت الذکر سیالکوٹ تحریری شکل میں ہوئی۔ اس وقت آپ کے والد حج بیت اللہ کی ادائیگی کے لئے مکہ تشریف لے گئے ہوئے تھے۔ واپسی پر آپ کو اپنے بیٹے کے احمدی ہوجانے کی خبر ملی جس پر آپ نے ناراضگی کا اظہار کیا۔لیکن بعد میں اپنے سعید فطرت بیٹے کی دعوت الی اللہ سے قبول احمدیت کا شرف پایا۔آپ جماعت احمدیہ ''اورا'' ضلع سیالکوٹ اور جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی ضلع سرگودھا کے اولین مبائعین میں سے تھے۔

تحریری بیعت کے دو سال بعد 1907ء میں آپ قادیان دارالامان تشریف لے گئے اور حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کا اعزاز حاصل کیا۔آپ کی قبول احمدیت کے بعد شدت سے مخالفت ہوئی۔آپ کے بیٹے اور اہلیہ کو طاعون کے آثار ظاہر ہوئے مخالفین نے اسے آپ کی بیعت کی سزا قرار دیا لیکن یہی طاعون حضرت مسیح موعود کی دعا اور خاص توجہ سے آپ کے لئے رحمت کا نشان بن گئی اور مخالفین کے لئے عذاب الیم بن کر سامنے آ گئی۔اور آپ کے گاؤں ''اورا'' والے جنہوں نے آپ کو مسجد سے نکالا تھا طاعون نے انہیں سخت شکنجے میں گھیر لیا۔اس واقعہ کی تفصیل اس طرح تحریر ہے۔

1905ء میں آپ نے تحریری بیعت کی۔ تحریری بیعت کے پندرہ دن بعد گاؤں میں طاعون پھوٹ نکلی۔ بیوی اور بیٹے محمد یار کو بخار اور پھنسیاں نکل آئیں۔لوگوں نے مسجد سے نکال دیا کہ تم نے بیعت کی ہے اس لئے سب سے پہلے تمہاری بیوی اور بچے کو طاعون ہوئی ہے۔حضرت اقدس کو دعا کا خط لکھا۔آپ نے تحریر فرمایا آپ ان کو ہوادار جگہ میں رکھیں اور استغفار کریں اللہ تعالیٰ آپ کی بیوی اور بچہ دونوں کو انشاءاللہ تندرست کر دے گا۔چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور دونوں صحت یاب ہو گئے لیکن اعتراض کرنے والوں پر اس قدر تباہی آئی کہ چک میں 70 آدمی طاعون سے تباہ ہوئے اور دو دو آدمی ایک ایک قبر میں دفنائے گئے۔اس نشان کے بعد پانچ گھروں نے بیعت کی اور ان سب گھروں میں بیعت سے پہلے طاعون سے وفاتیں ہو چکی تھیں اور بیعت ایک سال کے اندر اندر کی۔

آپ بیان کرتے ہیں کہ ''1907ء میں میں قادیان گیا۔میرا ارادہ تھا کہ حضور کی دستی بیعت بھی کر لوں۔ اس وقت حضور کا لنگر میاں بشیر احمد صاحب کے مکان میں تھا اور مبارک احمد کے بیمار ہونے کی وجہ سے تین دن تک حضرت صاحب باہر تشریف نہ لا سکے اور ہماری بیعت نہ ہو سکی۔ہم نے عرض کی کہ ہم کو دو تین دن ہو گئے ہیں حضور بیعت قبول فرمائیں۔ چنانچہ حضور نے دوسری چھت پر بلایا اور دو چارپائیاں پڑی تھیں۔ایک تو اچھا پلنگ تھا لیکن دوسری چارپائی بہت چھوٹی سی نحیف سی تھی۔جب حضور تشریف لائے تو ہم تین آدمیوں کو تو پلنگ پر بٹھایا لیکن خود اس کمزور چارپائی پر بیٹھ گئے اور بیعت لی۔''

(تاریخ احمدیت جلد 24 صفحہ 230)

حصول رقبہ بذریعہ بشارت

''اورا'' ضلع سیالکوٹ میں آپ کا خاندانی رقبہ 33 ایکڑ تھا۔1902ء میں انگریز نے سرگودھا بار کو آباد کرنے کے لئے سکیم بنائی اور گھوڑی پال کے تحت فی گھوڑی دو مربع مقرر کیا۔آپ نے بھی اس میں حصہ لیا رقبہ الاٹ ہوا زمین ناقص ہونے کی بناء پر چھوڑ دی۔ اور حضرت مسیح موعود کی خدمت میں عرض کی اور مدعا بیان کیا آپ نے دعا کی اور بشارت دی کہ خدا تعالیٰ زمین عطا فرمائے گا آپ دعا کرتے رہیں اور استغفار پڑھتے رہیں۔ہمیں اچھی اور لمبے رخ کی زمین دکھائی گئی ہے آپ پھر واپس آئے حصول زمین کے لئے درخواست دی آپ کو بشارت کے مطابق لمبے رخ والی زمین چک نمبر 98 شمالی میں سیم نالہ کے ساتھ ساتھ ملی آپ نے اسے آباد کیا۔اب یہ رقبہ آپ کے پوتے مکرم طاہر عارف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل پولیس کے پاس ہے اب اس رقبہ پر تر و تازہ خوبصورت اور صحت مند باغ ہے۔

1902ء میں جب چک 98 شمالی آباد ہونا شروع ہوا تو اہل دیہہ کے ساتھ مل کر چک کے سنٹر میں حضرت چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب اور حضرت چوہدری ننھے خاں صاحب بھنڈر نمبردار نے بیت الذکر تعمیر کرائی یہ دونوں بزرگ پابند صوم و صلوٰۃ بھی تھے دوست اور پڑوسی بھی تھے۔1907ء میں چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب قادیان جا کر دستی بیعت کر آئے تو حضرت چوہدری ننھے خاں صاحب کے بیٹے چوہدری اللہ رکھا صاحب نے دیگر اہل دیہہ کو ساتھ ملایا اور بھٹی صاحب کو بیت الذکر میں نماز پڑھنے سے منع کر دیا کچھ عرصہ آپ بیت الذکر میں الگ اکیلے نماز پڑھتے رہے۔بعدہٗ بھٹی صاحب کی دعا محنت اور خدا تعالیٰ کے فضل سے چوہدری اللہ رکھا صاحب نے بذریعہ خط بیعت کر کے جماعت میں شمولیت اختیار کر لی اور حضرت چوہدری ننھے خاں صاحب نے قادیان جا کر دستی بیعت کا شرف حاصل کر لیا اور اسی مشترکہ جگہ میں الگ باجماعت نمازیں ادا کرتے رہے خدا تعالیٰ کے فضل اور چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب کی لگن اور محنت سے جماعت کا قیام ہو گیا اور دن بدن جماعت بڑھنے لگی اب اس بیت الذکر میں اتفاق پیار و محبت سے دو الگ الگ باجماعت نمازیں جمعہ و عیدین ادا ہونے لگیں۔ پہلے احمدی نماز باجماعت پڑھ لیتے بعد میں غیر از جماعت دوست نمازیں ادا کر لیتے۔ دنگا فساد کے بغیر یہ سلسلہ لمبے عرصہ تک چلتا رہا۔ غیر از جماعت دوستوں کی درخواست پر بخوشی اور اتفاق رائے سے طے ہوا کہ بیت الذکر کے مشرقی جانب مشترکہ چندہ سے ایک مسجد غیر از جماعت دوستوں و اہل دیہہ کے لئے تعمیر کرائی جائے۔اس پر برادری کے بزرگان کا اکٹھ ہوا اور چندہ کی تحریک پر اہل دیہہ کے ساتھ جماعت احمدیہ کے ہر گھر نے دل کھول کر چندہ فراہم کیا اور اتفاق رائے سے سب نے مل کر مسجد تعمیر کی اہل دیہہ غیر از جماعت دوست تعمیر شدہ مشرقی مسجد میں نمازیں پڑھنے لگے اور احمدی پرانی بیت الذکر میں نمازیں پڑھتے۔

1953ء میں بیت الذکر کے بوسیدہ ہونے پر جماعت نے ارادہ کیا کہ اسے دوبارہ تعمیر کیا جائے اور اس کے سنگ بنیاد کیلئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے درخواست کی گئی کہ ازراہ شفقت ایک اینٹ دعا کے بعد عنایت فرماویں۔ 1954ء میں مکرم ملک غلام نبی صاحب کے دور صدارت میں دعاؤں کے ساتھ یہ اینٹ بنیاد میں نصب کی گئی اور بیت الذکر تعمیر ہوئی۔ بعد میں بیت الذکر سے ملحقہ لجنہ ہال تعمیر کر کے بیت الذکر کا حصہ بنایا گیا۔

اب تیسری بار بیت الذکر کی بوسیدگی پر مکرم چوہدری نعمت اللہ جاوید صاحب کی صدارت میں تعمیر نو کی گئی اور عالی شان خوبصورت قابل دید بیت الذکر تعمیر ہوئی۔

جماعت احمدیہ 98 شمالی کا قیام

1907ء میں حضرت چوہدری غلام حسین بھٹی صاحب کی دستی بیعت کے ساتھ ہی جماعت کا قیام ہو گیا تھا چنانچہ تحریر ہے۔

جماعت احمدیہ چک نمبر 98 شمالی آپ کی قابل قدر (دعوت الی اللہ کی) مساعی سے قائم ہوئی۔ آپ یہاں آباد ہونے والے اولین گھرانوں میں سے تھے۔ جانفشانی اور سچی لگن سے اشاعت احمدیت کے لئے آپ کی کاوشوں کی بدولت تقریباً نصف گاؤں احمدی ہو گیا۔ غیر احمدی دوست بھی آپ کی حسن سیرت، عالی ظرفی، حلم اور احسان کے مداح تھے۔ بنیادی جمہوریت کے ممبر ایک غیر احمدی دوست کی ہمشیرہ کی شادی کے موقعہ پر جبکہ نکاح خواں مولوی سمیت تمام انتظامات ہو چکے تھے، بچی کے والد نے کہا کہ میں اپنی بچی کا نکاح مجسم نیکی و طہارت چوہدری غلام حسین صاحب سے پڑھاؤں گا۔اگرچہ وہ غیر احمدی تھے مگر آپ کی نیکی نے ان کو مجبور کر دیا کہ آپ سے اپنی بچی کا نکاح پڑھوائیں۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 نومبر 1968ء)

دعوت الی اللہ کا شوق

آپ پیغام حق کو فرض سمجھتے چکوک کی گلیوں میں حضرت مسیح موعود کے اشعار بلند آواز میں پڑھتے رہتے لوگ آپ کو مسیح کا دیوانہ اور احمدیت کا شیدائی کہتے۔مکرم میاں محمد افضل گھمن صاحب ولد بہاول بخش صاحب سابق صدر جماعت چک 98 شمالی کا بیان ہے کہ میری عمر اس وقت اسی سال ہے میں نے حضرت چوہدری غلام حسین صاحب کو اس وقت دیکھا ہے جب آپ کی بھرپور جوانی کی عمر تھی۔ آپ احمدیت کا چلتا پھرتا اشتہار اور خلافت احمدیہ کے سچے عاشق تھے آپ کا یہ طریق تھا کہ روزانہ ہم نوجوانوں میں سے چند ایک کو اپنے ساتھ لیتے اور قرب وجوار کے چکوک میں پیغام حق پہنچانے چلے جاتے۔ دوستوں، واقف کاروں اور غیر واقف کاروں کو خوب خوب دعوت الی اللہ کرتے جہاں نماز کا وقت ہو جاتا بلند آواز سے نداء پڑھتے آپ کی آواز میں ترنم اور سوز اتنا ہوتا کہ لوگ آپ کی نداء پر کام بند کر دیتے اور جلدی جلدی آپ کے پاس آ جاتے جب کچھ دوست آ جاتے تو آپ نماز باجماعت پڑھاتے نماز کی ادائیگی کے بعد سامعین کو وعظ و نصیحت کرتے اور آخرت کی تیاری کی فکر کی تلقین کرتے۔ بات ایسے دلنشین انداز میں کرتے کہ سامعین اپنے اپنے کام کاج بھول جاتے اور

روحوں پر خوف خدا اور دلوں میں حب رسول کی مستی چھا جاتی میں اس وقت نوعمر تھا آپ کی باتوں سے لذت اٹھاتا اور طبیعت خوش ہو جاتی اور کہا کرتے غم و مصیبت کا علاج پیغام حق ہے۔''

آپ کے پوتے مکرم چوہدری طاہر عارف صاحب کا بیان ہے۔

(دعوت الی اللہ) کے سلسلے میں آپ کے دلائل نہایت وزنی اور انداز بیان ازحد موثر تھا۔ آپ نے مکتب کی تعلیم حاصل نہیں کی تھی مگر آپ کا علم حضرت مسیح موعود اور آپ کے (رفقاء) کی مجالس میں شریک ہونے سے اتنا وسیع تھا کہ بڑے بڑے مولویوں کو لاجواب کر دیتے وہ حیران رہ جاتے کہ یہ ان پڑھ زمیندار ہے اس کے پاس ایسے براہین اور ایسے دقیق مسائل کا علم کہاں سے آ گیا۔

(روزنامہ الفضل ربوہ 28 نومبر 1968ء)

جماعت احمدیہ چک نمبر 99 شمالی کا قیام

آپ کے ذریعہ کئی جماعتوں کا قیام عمل میں آیا اور کئی مقامات پر احمدیت کا خوشنما پودا لگا مکرم چوہدری کرامت اللہ صاحب نمبردار 98 شمالی سیکرٹری اصلاح وارشاد بیان کرتے ہیں۔

ایک واقعہ 99 شمالی کا ہے یہاں تازہ تازہ آباد کاری ہو رہی تھی۔ 99 شمالی کے دو بزرگ حضرت مولوی غلام محمد گوندل صاحب ولد ننھے خاں صاحب اور چوہدری غلام رسول بسرا صاحب ولد نبی احمد صاحب کسی کام کے سلسلہ میں سرگودھا شہر جا رہے تھے اس وقت سفر کے ذرائع عام نہ تھے آپ دونوں علی الصبح گھوڑیوں پر سوار تھے راستہ میں جب چک 98 شمالی سے گزر ہوا تو انہیں قرآن پاک کی تلاوت سنائی دی آواز میں درد، کشش اور ترنم تھا آپ سرگودھا جانے کی بجائے اس تلاوت قرآن کریم کی طرف کھنچے چلے آئے چک کے درمیان ایک تھڑے پر ایک آدمی دنیا سے بے نیاز خدا تعالیٰ سے بذریعہ تلاوت راز و نیاز میں مصروف تھا۔ آپ دونوں گھوڑیوں پر سوار یہ منظر دیکھتے اور سکتہ کی حالت میں رہے چونکہ دل صاف اور فطرت میں نیکی تھی اس لئے چوہدری غلام حسین صاحب کی تلاوت کلام پاک سن کر دل خشیت باری سے لبریز ہو گئے۔ آپ سے ملاقات کی دونوں نے کہا یہ سوز یہ درد اور یہ طرز کہاں سے حاصل کیا ہے لگتا ہے تمہارا پیر کامل ہے چوہدری صاحب نے کہا یہ دولت قادیان سے لے کر آیا ہوں۔ آپ کے پیغام پر ان دونوں بزرگوں کو نور احمدیت سے منور ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ دونوں دل سے احمدی ہو گئے البتہ مولوی غلام رسول صاحب گوندل نے قادیان جا کر دستی بیعت کی سعادت پائی۔ چنانچہ روایت میں لکھا ہے کہ

چوہدری غلام رسول صاحب بسراء 99 شمالی سرگودھا کہتے ہیں کہ دسمبر 1907ء جلسہ سالانہ کا واقعہ ہے کہ جمعرات کی شام کو معلوم ہوا کہ حضرت مسیح موعود صبح باہر سیر کو جائیں گے۔ اس وقت دستور یہ تھا کہ جب بہت بھیڑ ہو جاتی تھی تو آپ کے گرد بازوؤں کا حلقہ باندھ لیا جاتا تھا اور آپ اس حلقے کے بیچ چلتے تھے۔ (جس طرح چین (Chain) بنا لیتے ہیں بازو پکڑ کے) چنانچہ میں نے اپنے ہمراہیوں مولوی غلام محمد گوندل امیر جماعت احمدیہ چک 99 شمالی، چوہدری میاں خان صاحب گوندل اور چوہدری محمد خان صاحب گوندل مرحوم سے صلاح کی کہ اگر خدا نے توفیق دی تو صبح جب آپ باہر سیر کو نکلیں گے تو ہم آپ کے گرد بازوؤں کا حلقہ بنائیں گے، اس طرح پر ہم حضور کا دیدار اچھی طرح کر سکیں گے۔ صبح جب نماز فجر سے فارغ ہوئے تو تمام لوگ حضور کے انتظار میں بازار میں اکٹھے ہونے شروع ہو گئے۔ یہ مکمل پتہ تو نہیں تھا کہ حضور کس طرف سے باہر تشریف لے جائیں گے لیکن جس طرف سے ذرا سی بھی آواز اٹھتی کہ آپ اس طرف باہر سیر کو تشریف لے جائیں گے لوگ اسی طرف ہی پروانہ وار دوڑے جاتے تھے۔ کچھ دیر اسی طرح ہی چہل پہل بنی رہی۔ آخر پتہ لگا کہ حضور شمال کی جانب سے ریتی چھلا کی طرف باہر سیر کو تشریف لے جائیں گے۔ ہم لوگوں نے جو آگے ہی منتظر تھے کپڑے وغیرہ کس لئے اور تیار ہو گئے کہ جس وقت حضور بازار سے باہر دروازے پر تشریف لے آئیں، اسی وقت ہم بازوؤں کا حلقہ بنا کر آپ کو بیچ میں لے لیں گے۔ ہم اس تیاری میں تھے کہ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک بہت بڑے جم غفیر کے درمیان میں (اس جمگھٹے کے) آپ آ رہے ہیں۔ اس جمگھٹے نے ہمارے ارادے خاک میں ملا دیئے اور یہ جمگھٹا جو تھا ہمیں روندتا ہوا چلا گیا۔ ریتی چھلے کے بڑے مغرب کی طرف ایک لسوڑی کا درخت تھا۔ آپ اس لسوڑی کے درخت کے نیچے کھڑے ہو گئے اور وہاں ہی آپ لوگوں سے مصافحہ کرنے لگے۔ کسی نے کہا حضرت صاحب کے لئے کرسی لائی جاوے تو آپ نے فرمایا۔ مجھے اللہ تعالیٰ نے پہلے ہی سے کہا ہے کہ لوگ بہت بڑی کثرت سے تیرے پاس آئیں گے لیکن (پنجابی میں باتیں ہو رہی تھیں شاید تو فرمایا) 'توں اکیں نہ اور تھکیں نہ۔'

(ماخوذ از روایات حضرت چوہدری غلام رسول بسراء صاحب رجسٹر روایات غیر مطبوعہ جلد 1 صفحہ 71)

مالی قربانی وجذبہ ایثار

خدا تعالیٰ کی خاطر مال قربان کرنا مومن کی علامت ہے آپ کی سیرت میں ایثار کے بارے میں نمونہ موجود ہے چنانچہ روزنامہ الفضل لکھتا ہے۔

سلسلہ کی ہر تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ آپ کے اخلاص اور قربانی سے قرون اولیٰ کے بزرگوں کی کئی مثالیں تازہ ہو جاتی تھیں۔ اگر رقم پاس ہوئی تو کل رقم پیش کر دی۔ اگر زمین ہے تو زمین ہبہ کر دی۔ اگر اور کوئی جنس ہے تو وہ حاضر کر دی غرضیکہ جو کچھ بھی ہوتا پیش کر دیتے خلافت ثانیہ کے مبارک دور کی سلور جوبلی کے موقع پر جب آپ کو چندہ کی تحریک کی گئی تو آپ نے اس روپیہ سے جو زمین بیچ کر حاصل کیا تھا۔ تاکہ کسی اور جگہ زمین خریدیں ایک ہزار کی رقم پیش فرمائی جو اس زمانہ میں ان کی استعداد سے بہت زیادہ تھی۔ آپ فرمایا کرتے تھے کہ مالی جہاد یہی ہے جو اور جنس وہ انسان دے اور خدا پر توکل رکھے کہ وہ رازق ہے۔ اسی طرح جب ربوہ کی بنیاد رکھی جا رہی تھی تو آپ نے ان مشکلات کے پیش نظر جو وہاں رہنے والوں کو اس دور میں پیش آ رہی تھیں عمدہ بھینسیں ربوہ پہنچا دیں تاکہ پریشانی نہ ہو۔ حالانکہ ان دنوں آپ مالی لحاظ سے کمزور تھے۔

(روزنامہ الفضل 28 نومبر 1969ء)

خلافت سے محبت

حضرت مسیح موعود کی محبت کے بعد خلافت سے آپ کو سچی لگن اور حقیقی عقیدت تھی آپ صداقت احمدیت اور اطاعت خلافت کے نعرے بلند کرتے رہتے۔ 1965ء میں خلیفۃ المسیح الثانی بیماری کی وجہ سے علیل تھے۔ آپ متفکر رہتے۔ آپ کے بیٹے منور احمد صاحب بھٹی بی بی سی اردو اور ریڈیو سنا کرتے تھے۔ خلیفہ ثانی کی وفات کی خبر بی بی سی لندن نے نشر کی ابھی یہ خبر جاری تھی کہ چوہدری صاحب نے بیتاب ہو کر اپنے بیٹے منور احمد صاحب کو کہا کہ یہ ریڈیو ادھر میرے پاس لاؤ یہ خبر سن کر آپ رنجیدہ ہو گئے اور ہچکی بندھ گئی بعدہ رضائے باری تعالیٰ پر رضامند ہو گئے۔ خلیفہ ثانی کی وفات کی اطلاع قریب کی جماعتوں میں کرائی۔

آخری عمر میں آپ بے حد کمزور ہو گئے تھے اور بیمار رہنے لگے تھے اس دوران پتہ چلا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث بیمار ہیں اور کراچی بغرض علاج تشریف لے گئے ہیں تو اپنی بیماری بھول گئے اور روزنامہ الفضل سے حضور انور کی صحت کے بارے تازہ اطلاع دریافت کرتے خلافت سے آپ کو بلا کی محبت تھی۔

ازواج واولاد

حضرت چوہدری غلام حسین صاحب نے تین شادیاں کی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے دو بیویوں سے نعمت اولاد سے نوازا تھا۔ بچوں کی تفصیل یہ ہے۔

اہلیہ اول محترمہ جنت بی بی صاحبہ ان کے بطن سے چار بچے تھے۔

1۔ حضرت مولوی محمد یار عارف صاحب (مکرم طاہر عارف صاحب ریٹائرڈ انسپکٹر جنرل پولیس آپ کے بیٹے ہیں)

2۔ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ زوجہ غلام احمد بھٹی صاحب چک 98 شمالی سرگودھا

3۔ محترمہ رحمت بی بی صاحبہ

4۔ محترمہ امۃ العزیز صاحبہ اہلیہ پیر احمد صاحب لودھرا چک 168/T.D.A لیہ

اہلیہ ثانی محترمہ حسین بی بی صاحبہ کے بطن سے درج ذیل اولاد ہوئی تھی۔

1۔ محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ نثار احمد گوندل چک 99 شمالی سرگودھا

2۔ محترمہ رشیدہ بی بی صاحبہ زوجہ غلام محی الدین چک 88 شمالی سرگودھا

3۔ محترمہ منظور بی بی صاحبہ زوجہ اکبر علی ججہ۔ اچہ ججہ ضلع سیالکوٹ

4۔ مکرم عبدالرب صاحب مرحوم لیہ

5۔ مکرم عبدالخالق صاحب سیالکوٹ

6۔ مکرم محمود احمد صاحب فوجی چک 98 شمالی سرگودھا

7۔ مکرم عبدالواسع صاحب چک 98 شمالی سرگودھا

8۔ مکرم محمد صدیق صاحب چک نمبر 98 شمالی سرگودھا

9۔ مکرم منور احمد صاحب چک نمبر 98 شمالی سرگودھا

آپ کی اہلیہ ثالثہ کا نام محمدی بیگم صاحبہ تھا ان کے ہاں اولاد نہیں ہوئی تھی۔

خدمت دین کا شوق

آپ کو خدمت دین کا بے حد شوق تھا اپنی اولاد نرینہ میں سے مکرم مولوی محمد یار صاحب عارف کو اعلیٰ تعلیم دلائی اور خدمت دین کے لئے جماعت کو پیش کر دیا۔ مولوی صاحب کو خدا تعالیٰ نے کچھ عرصہ انگلستان میں خدمت دین کی توفیق عطا فرمائی۔

وفات اور تدفین

آپ کو خدا تعالیٰ نے لمبی عمر سے نوازا تھا اس فانی دنیا میں آپ نے 90 بہاریں دیکھیں۔ 5 نومبر 1968ء چک 98 شمالی میں آپ نے داعی اجل کو لبیک کہا۔ آپ کا جنازہ ربوہ لایا گیا۔ 6 نومبر 1968ء کو بعد نماز ظہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبر کی تکمیل پر مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے دعا کرائی تھی۔

(روزنامہ الفضل 9 نومبر 1968ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے آپ کا وصیت نمبر 435 تھا۔ بہشتی مقبرہ قطعہ نمبر 8 لائن نمبر 12 قبر نمبر 3 میں تدفین ہوئی۔

اللہ تعالیٰ آپ کی تربت پر سدا رحمتوں کی بارش برسائے درجات بلند فرمائے اور آپ کی اولاد کو آپ کی نیکیوں اور خوبیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر120373 میں Tayiba Gill

زوجہ Mudadar Basit قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sutlon ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4۔اکتوبر2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ حق مہر7 ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ، زیور طلائی 8 تولہ مالیت 23سو پاؤنڈ سٹرلنگ۔ اس وقت مجھے مبلغ 150 پاؤنڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Tabiya Gill گواہ شد نمبر1۔ M. Rafiq S/O Ch. M. Ibrahim گواہ شد نمبر2۔ Muddassar Basit S/O Abdul Basit۔

مسل نمبر120374 میں Fouzia Muhammad

زوجہ Saghir Muhammad قوم سید پیشہ خانہ داری عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انگلینڈ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26نومبر2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر 8لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 150 پاؤنڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Fouzia Muhammad گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hamid Raja S/O Raja Suba Khan گواہ شد نمبر2۔ Abdul Jabbar S/O Ch. Abdul Sattar۔

مسل نمبر120375 میں Ghadiyah Mobashir

بنت Mahmood Mobashir قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 2نومبر2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 100 Pound Sterling ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Ghadiyah Mobashir گواہ شد نمبر1۔ Mahmood Mobashir S/O Mobshir Ahmad Tahir گواہ شد نمبر2۔ Abdul Jabbar S/O Abdul Sattar۔

مسل نمبر120376 میں Saghir Muhammad

ولد Sher Mohammad قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک United Kingdom بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26نومبر2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1:House Mostago Morden Pound Sterling 290000, 2:Plot Kehkashan Colony F Pakistani Rupee 10 Marla۔ اس وقت مجھے مبلغ 2100 Pound Sterling ماہوار بصورت Driving مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saghir Muhammad گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hamid Raja S/O Raja Suba Khan گواہ شد نمبر2۔ Abdul Jabbar S/O Abdul Sattar۔

مسل نمبر120377 میں نوید الظفر بھٹی

ولد سفیر بھٹی قوم بھٹی پیشہ کاروبار عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ...... ضلع و ملک انگلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 3جون 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 22سو پاؤنڈ سٹرلنگ ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید الظفر بھٹی گواہ شد نمبر1۔ رفیق بھٹی ولد Sagar Bhatti گواہ شد نمبر2۔ ناصر ایم اے بھٹی ولد عبدالرحیم۔

مسل نمبر120378 میں ارسلان احمد اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم...... پیشہ اکاؤنٹنٹ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط ضلع و ملک...... بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 ستمبر2014ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 3500 یو اے ای درہم ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ ارسلان احمد اعجاز گواہ شد نمبر1۔ عطاء الحی ولد منیر احمد چوہان گواہ شد نمبر2۔ شجیع الحق خان ولد مبین الحق خان۔

مسل نمبر120379 میں ظل ہما بشیر

زوجہ بشیر الدین بٹ قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط ضلع و ملک...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 6۔اکتوبر2013ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی 585 گرام مالیت 87311 یو اے ای درہم، حق مہر ایک لاکھ پچاس ہزار پاکستانی روپے۔اس وقت مجھے مبلغ 500 یو اے ای درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ ظل ہما بشیر گواہ شد نمبر1۔ نصیر احمد ورک ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2۔ مبارکہ شاہد بنت سید سخاوت۔

مسل نمبر120380 میں Unaiza Aijaz

بنت اعجاز خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط ضلع و ملک...... بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 5 جولائی 2014ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے کس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ زیور طلائی 2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 یو اے ای درہم ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ۔ Unaiza Aijaz گواہ شد نمبر1۔ محمد نواز ولد محمد اعظم خان گواہ شد نمبر2۔ اعجاز احمد خان ولد محمد اعظم خان۔

مسل نمبر120381 میں Rafeek Ahmad

ولد ابوالحسن قوم ...... پیشہ کاروبار عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولمبو ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 9۔اگست 2006ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 25لاکھ سری لنکن روپے کے سیونگز ان بنک۔ اس وقت مجھے مبلغ 40ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد گواہ شد نمبر1۔ عمر حشام الدین ولد کمال الدین گواہ شد نمبر2۔ سلیم الدین ولد محمد Saheed۔

مسل نمبر120382 میں Salamudeen

ولد Kamaldeen قوم...... پیشہ کاروبار عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kolonnawa ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14۔اگست 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 45ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Salamudeen گواہ شد نمبر1۔ Shamil Ahmad s/o Sultan Ahmad گواہ شد نمبر2۔ Ishanulla Shahid s/o Muhammad Nasrullah۔

مسل نمبر120383 میں مبشر احمد

ولد ناصر احمد قوم...... پیشہ ڈرائیور عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولمبو ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ یکم مئی 2011ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 15 ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مبشر احمد گواہ شد نمبر1۔ عمر حشام الدین ولد Kamaldeen گواہ شد نمبر2۔ محمد عمران ولد Abdul Cader۔

مسل نمبر120384 میں منیر احمد

ولد T.A Rahman قوم...... پیشہ کاروبار عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کولمبو ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 12 ستمبر2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 24ہزار سری لنکن روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ منیر احمد گواہ شد نمبر1۔ Muhammad Ihshanulla Shahid s/o Nasrullah گواہ شد نمبر2۔ Shakeel Ahmad s/o Ishak Ahmad۔

مسل نمبر120385 میں Waseem Ahmad Khan

ولد Nizam Khan قوم...... پیشہ......عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Wattala ضلع و ملک سری لنکا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 7 ستمبر 2012ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ 10ہزار 500 سری لنکن روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Waseem Ahmad Khan گواہ شد نمبر1۔ Nizam Khan s/o Suhood Khan گواہ شد نمبر2۔ Ihshanulla Shaid s/o Muhammad Nasrullah

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم حمید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کوٹری شرقی ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے میری ایک پوتی اور ایک نواسی نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ دونوں کی تقریب آمین مورخہ 26 جولائی 2015ء کو بعد نماز عصر بیت الفضل لندن میں ہوئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت دونوں بچیوں سے قرآن کریم سنا اور دعا کروائی۔

میری پوتی باصمہ احسن بنت مکرم احسن احمد صاحب سابق قائد علاقہ حیدر آباد حال مانچسٹر یوکے نے 10 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا۔ عزیزہ کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ مبشرہ احسن صاحبہ کے حصہ میں آئی ہے۔

خاکسار کی نواسی قرۃ العین بنت مکرم محبوب احمد بھٹی صاحب بولٹن یوکے نے خدا کے فضل سے 10 سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس والدہ مکرمہ سمیعہ احمد صاحبہ کے حصہ میں آئی۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں بچیوں کو ہمیشہ قرآن کریم پڑھنے، سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرمہ تنویر بشارت صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشارت احمد کاہلوں صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میری ہمشیرہ مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری ناصر احمد بٹر صاحب تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ 5 ستمبر 2015ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ اسی روز آپ کی نماز جنازہ بیت مبارک میں مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر مربی صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ بیشمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ آپ مکرم چوہدری سربلند خاں باجوہ صاحب کی بیٹی اور مکرم چوہدری رحمت علی بٹر صاحب کی بہو تھیں۔ آپ نے پسماندگان میں تین بیٹیاں مکرمہ نائلہ اکرم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد اکرم صاحب، مکرمہ شائلہ کریم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد کریم صاحب، مکرمہ انم نعمان صاحبہ اہلیہ مکرم نعمان احمد ورک صاحب، دو بیٹے مکرم راشد زبیر بٹر صاحب اور مکرم قیصر زبیر بٹر صاحب یادگار چھوڑے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں اور ہم سب کو عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے اور آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم میاں ندیم احمد بھٹی صاحب ناصر آباد غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم میاں محمد عالم بھٹی صاحب ابن مکرم میاں غلام حسین صاحب مرحوم باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود مورخہ 11 ستمبر 2015ء کو وفات پا گئے۔ محترم ابا جان حضرت میاں غوث محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے تھے۔ آپ کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم شبیر احمد ثاقب صاحب استاد جامعہ احمدیہ سینئر سیکشن نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم رفیق مبارک میر صاحب وکیل المال ثانی تحریک جدید نے دعا کروائی۔ آپ نے جنگ عظیم دوم (1939ء تا 1945ء) میں بطور فوجی حصہ لیا۔ 1949ء سے 1984ء تک بطور باڈی گارڈ حضرت مصلح موعود، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع خدمت کا موقع ملا۔ نیز حضرت اماں جان کی خدمت کا موقع بھی نصیب ہوا۔ ہمیشہ خلفاء کی ہدایات کی روشنی میں خود بھی عمل کرنے کی کوشش کرتے اور اپنی اولاد کو بھی نیک نصائح کرتے رہتے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تہجد گزار، پانچ وقت پابندی سے نماز ادا کرتے اور امام وقت کے خطبات باقاعدگی سے سنتے تھے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی لندن ہجرت کے بعد آپ کو تحریک جدید کے شعبہ وکالت مال ثانی اور وکالت مال ثالث میں 1989ء تا 2009ء خدمت دین کی توفیق ملی۔ اپنے پوتوں، پوتیوں اور نواسے نواسیوں کو خلفاء کے ایمان افروز واقعات سناتے اور امام وقت سے ہر وقت ہر لمحہ پختہ تعلق رکھنے کی تلقین کرتے۔ تحریک جدید کی جب نئی بلڈنگ کی بنیاد رکھی جا رہی تھی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے تحریک جدید کے کارکنان کی طرف سے آپ کو بھی بنیادی اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ چندوں کی ادائیگی میں آپ صف اول میں شمار ہوتے تھے۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ اور اپنی زندگی میں ہی ساری ادائیگی کر دی تھی اور اپنی اولاد کو بھی یہی تلقین کرتے کہ حالات جیسے بھی ہیں چندہ بروقت ادا کرنا ہے۔ آپ کی شادی محترم میاں علی گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی سے ہوئی۔ 2001ء میں آپ کی اہلیہ کی وفات ہوئی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے 2 بیٹوں اور 4 بیٹیوں سے نوازا۔ 2 بیٹیاں آپ کی زندگی میں ہی اللہ تعالیٰ کی پیاری ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے آپ کو اپنے پوتے، پوتیوں، پڑپوتوں اور پڑپوتیوں کو بھی دیکھنے اور ان کو کھلانے کا موقع ملا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور آپ کی نسل کو آپ کی نیکیاں جاری رکھنے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم رانا محمد اعظم صاحب انسپکٹر نظارت مال آمد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے تایا جان مکرم رانا محمد یعقوب صاحب سابق کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ ولد مکرم چوہدری دوست محمد صاحب نمبردار مرحوم مقیم دارالعلوم غربی خلیل ربوہ عید الفطر کے دن ایک حادثہ میں کولہے کی ہڈی ٹوٹنے کی وجہ سے تقریباً سوا دو مہینے ہسپتال داخل رہنے کے بعد مورخہ 25 ستمبر 2015ء کو بقضاء الٰہی بعمر 82 سال وفات پا گئے۔ اسی دن بعد نماز جمعہ بیت المبارک میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم ملک منیر احمد ریحان صاحب سابق معلم سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم رانا محمد یونس صاحب کارکن دارالضیافت اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے سب بچے شادی شدہ ہیں۔ آپ کو تقریباً 60 سال سلسلہ کی خدمت کا موقع ملا۔ 1998ء اور 2006ء میں جماعتی نمائندہ کی حیثیت سے جلسہ سالانہ یوکے میں شمولیت کی سعادت نصیب ہوئی۔ مرحوم اعلیٰ اوصاف کے مالک اور نماز باجماعت کے پابند تھے اور خلافت سے انتہائی لگاؤ تھا۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ملازمت کے مواقع

لیبر اینڈ ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ (گورنمنٹ آف دی پنجاب) کو فنانس اینڈ ایڈمن آفیسر کی خالی آسامی کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

صوفی بناسپتی اینڈ کوکنگ آئل بنانے والی کمپنی حمزہ ویجیٹیبل آئل ریفائنری اینڈ گھی پرائیویٹ لمیٹڈ کو لاہور میں پروڈکشن مینیجر کی ضرورت ہے۔

ایک پبلک سیکٹر کمپنی دی اربن یونٹ کو لاء گریجوایٹ پانچ سالہ تجربہ کار کمپنی سیکرٹری کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کے لئے وزٹ کریں:

http://urbanunit.gov.pk/

اے ایس اے پاکستان لمیٹڈ کو لون آفیسر اور جونیئر لون آفیسر کی ضرورت ہے۔

ستارہ کیمیکل انڈسٹریز پرائیویٹ لمیٹڈ فیصل آباد کو پرچیز آفیسر / سورسنگ انجینئر، ٹربائن انجینئر، جنریٹر سپروائزر، کمپریسر سپر وائزر اور انسٹرومنٹ ٹیکنیشن کی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

سفائر فائبر لمیٹڈ، ڈینم ڈویژن کو مکینیکل شعبہ میں مینٹیننس انچارج / فورمین / اسسٹنٹ فورمین، ہیڈ فٹر، فٹر اور اسسٹنٹ فٹر جبکہ الیکٹریکل شعبہ میں مینٹیننس انچارج/فورمین/ہیڈ الیکٹریشن، الیکٹریشن اور اسسٹنٹ الیکٹریشن اور اس کے علاوہ بوائلر انجینئر، مکینیکل ہیڈ فٹر، مکینیکل فٹر اور مل رائٹ کی ضرورت ہے۔

المیزان انویسٹمنٹ مینجمنٹ لمیٹڈ کو سیلز مینیجر، اسسٹنٹ سیلز مینیجر اور میچوئل فنڈ سپیشلسٹ (سیلز پوزیشن) کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

ٹیوٹا (گورنمنٹ آف پنجاب) کو پرنسپل، وائس پرنسپل، چیف انسٹرکٹر، سینئر انسٹرکٹر، لیکچرار، انسٹرکٹر، لیب ٹیکنیشن / جونیئر انسٹرکٹر، ڈائریکٹر آف فزیکل ایجوکیشن، لائبریرین، آفیسر سٹوڈنٹ، اکاؤنٹس آفیسر، آفس کلرک، سٹور کیپر، سٹور اٹینڈنٹ اور ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں۔ www.tevta.org

نوٹ: اشتہارات کی تفصیل کیلئے 11 اور 12۔اکتوبر 2015ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔ (نظارت صنعت وتجارت ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز گولبازار
الفضل جیولرز ربوہ
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649
میاں غلام مرتضیٰ محمود

ضروری اطلاع
ربوہ سے لاہور (کوسٹر سروس) کرایہ -/300
روانگی ربوہ بس سٹاپ سے سہ پہر 3 بجے
واپسی صبح 10 بجے (نیازی اڈا 87 گروپ)
ایڈوانس بکنگ رابطہ
ربوہ لائنرز مین بس سٹاپ ربوہ
فون نمبرز 0345-787-4222 047-621-4222

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 6212758, 0301-7979258, 0300-7709458

بقیہ از صفحہ 2: سوال و جواب

کے مختلف ممالک میں بھیجی جاتی ہیں۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اس کا معیار اچھا نہیں لیکن اب تو غیر بھی اس کے معیار کی تعریف کرنے لگ گئے ہیں کئی بار انہوں نے لکھا ہے رسالہ دیکھا بڑے اعلیٰ معیار کے مضمون ہوتے ہیں پڑھنے چاہئیں۔

س: نائیجیریا کی ایک نو احمدی خاتون نے قبول احمدیت کا ذکر کن الفاظ میں کیا؟

ج: فرمایا! نائیجیریا کی ایک نواحمدی خاتون اپنی قبولیت کا ذکر کرتے ہوئے بیان کرتی ہے کہ میں اس سال جلسہ سالانہ نائیجیریا میں شامل ہوئی اور پہلی مرتبہ مجھے اتنا بڑا منظم ہجوم دیکھنے کو ملا احمدیوں کا جلسہ سالانہ دیکھ کر ہی انہوں نے بیعت کر لی۔

س: بینن کے ایک گاؤں طابع کے ایک دوست نے اپنے احمدی ہونے کا واقعہ کس طرح بیان کیا؟

ج: فرمایا! بینن کے ایک لوکل مشنری حسینی صاحب کہتے ہیں کہ طابع گاؤں کے ایک شخص فازے صاحب نے فون کیا کہ میں آپ سے ملنا چاہتا ہوں موصوف اپنے گاؤں کی جماعت کی مخالفت میں پیش پیش رہتے تھے مجھے جب یہ ملنے آئے تو انہوں نے بتایا کہ میں نے خواب میں ایک آواز سنی ہے یا تو وہ کوئی فرشتہ ہے یا خدا ہے جو کہہ رہا ہے کہ جس نے امام مہدی کو نہیں مانا وہ (۔) نہیں ہے موصوف کہنے لگے کہ اس خواب کے بعد میں ہل گیا ہوں میں امام مہدی کی جماعت میں شامل ہونا چاہتا ہوں چنانچہ موصوف نے اس طرح بیعت کر لی۔

س: فرانس کی خاتون ملیسا نے اپنی احمدیت کے قبول کرنے کا واقعہ کیا بیان کیا؟

ج: فرمایا! فرانس کے ایک شہر روبک سے ایک خاتون ملیسا صاحبہ کہتی ہیں کہ قبول احمدیت سے پہلے خواب میں میں نے ایک بیت الذکر دیکھی مجھے فرانس جماعت کی مرکزی بیت الذکر بیت مبارک میں جانے کا موقع ملا جونہی میں بیت الذکر میں داخل ہوئی تو مجھے اپنی خواب یاد آگئی کہ یہ تو وہی بیت الذکر ہے جو مجھے خواب میں دکھائی گئی تھی اور جب میں بیت الذکر میں داخل ہوئی تو وہی نظارہ تھا جو میں نے خواب میں دیکھا تھا اللہ کے فضل سے انہوں نے بیعت کر لی ہے۔

س: ازبکستان کے نواحمدی نے اپنے اندر پیدا ہونے والی تبدیلی کو کن الفاظ میں بیان کیا؟

ج: فرمایا! زعیم واحد صاحب ازبکستان سے کہتے ہیں کہ 2014ء میں بیعت کی توفیق پائی قبول احمدیت سے قبل وہ اکثر اپنے دوستوں سے گفتگو کے دوران چھوٹی چھوٹی باتوں میں بحث میں پڑ جاتے تھے بعض اوقات بات بدکلامی تک پہنچ جاتی تھی لیکن احمدی ہونے کے بعد اور حضرت اقدس مسیح موعود کی تحریرات پڑھنے کے بعد ان کی زندگی میں عجیب روحانی تبدیلی واقع ہوئی ہے اب جب دوستوں کے ساتھ بیٹھتے ہیں کوئی ایسی بات ہو جس پر بحث چل نکلے تو حضرت اقدس مسیح موعود کا ارشاد یاد آ جاتا ہے کہ سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل اختیار کرو وہ کہتے ہیں کہ میں یہ سوچ کر نہ خود اس بحث سے دور رہتا ہوں بلکہ اپنے دوستوں کو بھی یہی بات سمجھاتا ہوں اور میرے دوست انتہائی حیرانگی سے مجھ سے پوچھتے ہیں کہ تم تو خود اتنی بحث کرتے تھے اب تمہیں کیا ہو گیا ہے تو میں ہر وقت ان کے سامنے حضرت مسیح موعود کا اقتباس پڑھ دیتا ہوں۔

س: امیر صاحب بینن کو ایک ریجن کمشنر نے جماعت کے بارے میں کیا بتایا؟

ج: امیر صاحب بینن لکھتے ہیں کہ نائن ٹینگر علاقے کے ریجن کمشنر ہماری دعوت پر ہمارے مشن ہاؤس آئے اور انہوں نے کہا کہ بینن میں جماعت احمدیہ بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور اس وجہ سے ہمیں کچھ تشویش بھی ہوئی ہے کہ جماعت کے کوئی خفیہ مقاصد تو نہیں ہیں لہٰذا حکومت نے احمدیت کے متعلق اعلیٰ سطح پر ایک خفیہ تحقیق کی ہے چنانچہ اس کے بعد ہمیں معلوم ہوا کہ جماعت احمدیہ ایک پرامن جماعت ہے اور انسانیت کی خدمت میں پیش پیش ہے لوگ جو بھی کہیں لیکن ہمیں آپ کے بارے میں اچھی طرح پتہ ہے اس لئے میں آپ کی دعوت پر آپ کو یہاں ملنے آ گیا ہوں۔

☆......☆......☆

درخواست دعا

محترم بشیر احمد صاحب باب الابواب شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ مسرت بشیر صاحبہ گزشتہ دو ہفتہ سے I.C.U فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ جگر میں انفیکشن کی وجہ سے بہت زیادہ کمزوری ہے۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد شفا عطا فرمائے اور تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 16 اکتوبر

طلوع فجر	4:50
طلوع آفتاب	6:10
زوال آفتاب	11:54
غروب آفتاب	5:38

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

16۔اکتوبر 2015ء

6:10 am	حضور انور کا جرمن مہمانوں سے خطاب 26 جون 2010ء
8:55 am	ترجمۃ القرآن کلاس
9:55 am	لقاء مع العرب
11:50 am	سنگ بنیاد بیت العافیت جرمنی
1:20 pm	راہ ہدیٰ
3:55 pm	دینی و فقہی مسائل
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 16۔اکتوبر 2015ء

وردہ فیبرکس ڈیزائن 2015-16
کھدر ہی کھدر۔ کاٹن ہی کاٹن۔ لیلن ہی لیلن بوتیک ہی بوتیک اور سردیوں کی تمام نئی ورائٹی فیکٹری ریٹ پر حاصل کریں۔
Fix Price Shop

خدا تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک لان کی تمام ورائٹی پرزبردست سیل
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اپج زاہد اٹھوال: 0333-3354914

Nishat Linen
Opening 17 October
نیوز اہد کلاتھ اینڈ بوتیک
رابطہ نمبر: 0333-9793375

ضرورت ہے
Lab Technician جو شربت کی جانچ اور معیار کے بارے میں جانتا ہو۔ صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
F.B ہومیو طارق مارکیٹ ربوہ
0300-7705078

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر
الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
عمر مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ فون 047-6211510
0344-7801578

حامد احمد
حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجینسٹ)
تمام جراثیم سے پاک آلات کے ساتھ نئے اور جدید طریقہ طرز کے ساتھ علاج کروائیں۔
یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ
رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

عباس شوز اینڈ کھسہ ہاؤس
لیڈیز، بچگانہ، مردانہ کھسوں کی ورائٹی نیز لیڈیز کولا پوری چپل اور مردانہ پشاوری چپل دستیاب ہے۔
کار کرائے کیلئے دستیاب ہے۔
0332-7075184
اقصیٰ چوک ربوہ: 0334-6202486

گرلز سواتی سوٹ، حیدرآبادی سوٹ، لہنگا شرارہ، کرتے، ٹائٹس، فینسی فراک،
مردانہ شلوار قمیض
بوسکی، ورش، القیصر X Large تا Small
وش اینڈ ویئر XXXLarge تا Small
سپیشل آفر مردانہ شلوار قمیض سادہ 1000/= کڑھائی 1200/=
رینبو فیشن
ریلوے روڈ ربوہ: 6214377

کریسنٹ فیبرکس
ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز۔ کاٹن لان اور لیلن کے فینسی بوتیک سوٹ۔ سلے سلائے سوٹ نیز میچنگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے۔
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: ولید احمد ظفر ولد مرتضیٰ احمد
0333-1693801

کلاسیکا پٹرولیم احمد نگر
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
معیار اور مقدار میں۔ ایک نیا نام
بااخلاق عملہ۔ ٹک شاپ کی سہولت
24 گھنٹے نان اسٹاپ سروس
0331-6963364,047-6550653

Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
STAFF REQUIRED
Skylite NETWORKS
The Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Requires following Staff for Rabwah Office
HR Personnel — Qualification: MBA (HR) BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in HR Department
Admin Manager — Qualification: MBA / BBA (Hons.) Experience: Minimum 2 years in a Reputed Firm
Senior Web / Application Developer — Qualification: Bachelor in Computer Sciences or Higher Experience: Minimum 2 years of Web / Application Development
Interested Candidates send their CVs at: jobs@skylite.com
Along with their documents and an introductory letter from their relevant Sadar Jama'at.
For Further Information: Call: 047-6215742
M/s Skylite Networks (Pvt.) Ltd.
4/14, 1st Floor, Bank Al-Falah, Gol Bazar, Rabwah. Distt. Chiniot.
Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd. Skylite Networks (Pvt.) Ltd.

FR-10